سُوْرَۃُ الْفِیْلِ

حاصلاتِ تعلّم:

سُوْرَۃُ الْفِیْلِ کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

1. سُوْرَۃُ الْفِیْلِ کا تعارف کرواسکیں۔
2. سُوْرَۃُ الْفِیْلِ کے مرکزی مضامین اخذ کر سکیں۔
3. سُوْرَۃُ الْفِیْلِ کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں اور اس کا فہم حاصل کر سکیں۔

فِیل عربی زبان میں ہاتھی کو کہتے ہیں۔ اس سورت میں ابرہہ کے لشکر کو اَصْحٰبُ الْفِیْلِ یعنی ہاتھی والے کہا گیا ہے، کیوں کہ انھوں نے ہاتھیوں کے ذریعے مکّہ مکرّمہ پر حملہ کرنے کی کوشش کی تھی۔

ابرہہ یمن کا حکمران تھا، اس نے یمن میں ایک عالی شان کلیسا تعمیر کر کے یمن کے لوگوں میں یہ اعلان کرا دیا کہ آئندہ کوئی شخص حج کے لیے مکّہ مکرّمہ نہ جائے اور اسی کلیسا کو بیت اللہ سمجھے۔ اس اعلان سے عرب کے لوگوں میں غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی اور ان میں سے کسی شخص نے رات کے وقت اس کلیسا میں جا کر گندگی پھیلا دی۔

ابرہہ کو جب یہ معلوم ہوا تو اس نے ایک بڑا لشکر تیار کر کے مکّہ مکرّمہ کا رخ کیا، راستے میں عرب کے کئی قبیلوں نے اسے روکنے کی کوشش کی، لیکن ابرہہ کے لشکر کے ہاتھوں انھیں شکست ہوئی۔ آخر کار یہ لشکر مکّہ مکرّمہ کے قریب ایک جگہ پہنچ گیا۔ اگلی صبح جب اس نے بیت اللہ کی طرف بڑھنا چاہا تو اس کے ہاتھی نے آگے بڑھنے سے انکار کر دیا، اس وقت سمندر کی طرف سے عجیب و غریب قسم کے پرندوں کا ایک غول آیا اور پورے لشکر پر چھا گیا۔ ہر پرندے کی چونچ میں تین تین کنکر تھے، جو انھوں نے لشکر کے لوگوں پر برسائے۔ ان کنکروں نے لشکر کے لوگوں کے جسموں کو چیر کر رکھ دیا۔

یہ عذاب دیکھ کر سارے ہاتھی بھاگ کھڑے ہوئے۔ لشکر کے سپاہیوں میں سے کچھ وہیں ہلاک ہو گئے اور کچھ جو بھاگ نکلے، وہ راستے میں مر گئے۔ ابرہہ کے جسم میں ایسا زہر سرایت کر گیا کہ اس کا ایک ایک جوڑ گل سڑ کر گرنے لگا۔ اسی حالت میں اسے یمن لایا گیا اور وہاں اس کا سارا بدن بہ بہ کر ختم ہو گیا۔ اس کی موت سب سے زیادہ عبرت ناک ہوئی۔ اس کے دو ہاتھی بان مکّہ مکرّمہ میں رہ گئے تھے جو اپاہج اور اندھے ہو گئے۔ بعض صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم نے بعد میں ان دونوں کو اسی حالت میں دیکھا بھی تھا۔ (سیرۃ ابنِ ہشام، ج 1، ص 43 تا 56)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

اس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے گھر کی حفاظت فرمائی اور طاقت پر غرور کرنے والوں کو سزا کا مزہ بھی چکھا دیا۔

اللہ تعالیٰ نے اس واقعہ کو قرآنِ مجید میں بیان فرما کر قیامت تک آنے والے انسانوں کی نصیحت کا ذریعہ بنا دیا۔

اصحابِ فیل کے اس واقعہ نے پورے عرب کے دلوں میں قُریش کی عظمت بڑھا دی۔ سب ماننے لگے کہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ ہیں، اُن کی طرف سے خود اللہ تعالیٰ نے اُن کے دشمنوں کو ہلاک کر دیا تھا۔ اسی عظمت کا یہ اثر تھا کہ قُریشِ مکّہ مختلف ملکوں کا سفر کرتے تھے اور راستے میں کوئی اُن کو نقصان نہیں پہنچاتا تھا۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
>
> سُوْرَۃُ الْفِیْلِ ابرہہ کے خانۂ کعبہ پر حملہ کرنے کے بارے میں نازل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے پرندوں کے ذریعہ اس لشکر کو عبرت کا نشان بنایا تھا۔

سُوْرَۃُ الْفِیْلِ کا مرکزی خیال ہاتھی والے لشکر کی تباہی کا ذکر کر کے مسلمانوں کو تسلّی دینا ہے۔

سُوْرَۃُ الْفِیْلِ میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ابرہہ اور اس کے لشکر کو ہلاک کر کے خانۂ کعبہ اور قُریش مکّہ کی حفاظت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے ابرہہ اور اس کے لشکر پر چھوٹے چھوٹے پرندے بھیجے جنھوں نے کنکریاں پھینک کر پورے لشکر کو نیست و نابود کر دیا۔

اس سورت کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ سب سے بڑی طاقت اللہ تعالیٰ کی طاقت ہے۔ وہ جب کسی بڑے لشکر کو ہلاک کرنا چاہے تو چھوٹے پرندوں کے ذریعے بھی اسے ہلاک کر سکتا ہے۔ ہمیں ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی طاقت پر مکمل یقین رکھنا چاہیے۔

رُکُوْعُهَا ١	(١٠٥) سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ (١٩)	اٰيَاتُهَا ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝١

(اے نبی خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ!) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے ربّ نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا۔

اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝٢ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝٣

کیا اُس نے اُن کی چال کو بےکار نہیں کر دیا۔ اور اُس نے اُن پر جھُنڈ کے جھُنڈ پرندے بھیجے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

تَرۡمِيۡهِمۡ بِحِجَارَةٍ مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ۝۴ فَجَعَلَهُمۡ كَعَصۡفٍ مَّاۡكُوۡلٍ ۝۵

جو اُن کو کھنگر کی پتھریاں مارتے تھے۔ تو (اللہ نے) اُنھیں کھائے ہوئے بھوسہ کی طرح کر دیا۔

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کریں۔

i) فیل کا معنیٰ ہے:

(الف) اُونٹ (ب) گائے (ج) ہاتھی (د) بیل

ii) یمن کے حکمران کا نام تھا:

(الف) نجاشی (ب) کِسریٰ (ج) قیصر (د) ابرہہ

iii) ابرہہ نے حملہ کیا تھا:

(الف) مکّہ مکرّمہ پر (ب) مدینہ منوّرہ پر (ج) جدّہ پر (د) طائف پر

iv) ہاتھی والوں کا قصّہ ہے:

(الف) سُوۡرَةُ قُرَيۡشٍ میں (ب) سُوۡرَةُ الۡفِيۡلِ میں (ج) سُوۡرَةُ الۡمَاعُوۡنِ میں (د) سُوۡرَةُ الۡكَوۡثَرِ میں

v) اللہ تعالیٰ نے ہاتھی والوں کو ہلاک کیا:

(الف) زلزلے کے ذریعے (ب) فرشتوں کے ذریعے (ج) پرندوں کے ذریعے (د) تیز آواز کے ذریعے

2 مختصر جواب دیجیے:

i) سُوۡرَةُ الۡفِيۡلِ کو یہ نام کیوں دیا گیا ہے؟

ii) سُوۡرَةُ الۡفِيۡلِ کا مرکزی خیال کیا ہے؟

iii) ابرہہ نے کلیسا بنا کر لوگوں میں کیا اعلان کیا تھا؟

iv) اللہ تعالیٰ نے ابرہہ کے لشکر کو کیسے ہلاک کیا؟

v) اَصۡحٰبُ الۡفِيۡلِ کن لوگوں کو کہا گیا ہے؟

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

i ہاتھی والوں کا واقعہ اور اس سے حاصل ہونے والا سبق مختصر الفاظ میں تحریر کریں۔

ii سُوْرَۃُ الْفِیْلِ کے مضامین بیان کیجیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- قرآنِ مجید میں ہاتھی کے علاوہ جن جانوروں کے نام آئے ہیں، ان میں سے چند جانوروں کے نام عربی میں یاد کیجیے۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

- طلبہ کو موقع دیجیے کہ وہ ہاتھی والوں کا واقعہ سکول اسمبلی یا کمرا جماعت میں اپنے ساتھیوں کو سنائیں۔
- ہاتھی والوں کے عبرت ناک انجام سے جو سبق ملتا ہے، اسے طلبہ کے سامنے بیان کیجیے۔

نوٹ:

جماعت ششم کے امتحانات میں سُوْرَۃُ الْفِیْلِ کے تعارفی متن (سبق) سے کثیر الانتخابی، مختصر جوابی اور تفصیلی سوالات پر مبنی امتحان لیا جائے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale